5809 ـ باريك اور شفاف لباس ميں نماز ادا كرنے كا حكم

سوال

سلك اور تھوڑے بہت شفاف لباس جس كے نيچے سے جسم كى رنگت اور حجم ظاہر ہوتا ہو ميں نماز ادا كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اگر تو لباس اتنا شفاف اور باريك ہو كہ اس كے نيچے سے جسم كى رنگت ظاہر ہوتى ہو تو ستر چھپا ہوا نہ ہونے كى بنا پر ايسے لباس ميں نمازا دا كرنى جائز نہيں ہے.

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ تعالى سے اس كے متعلق سوال كيا گيا تو ان كا جواب تھا:

" اگر تو مذكوره لباس شفاف يا باريك ہونے كى بنا پر جسم كو نہيں چھپاتا تو ايسے لباس ميں مرد كےليے نماز ادا كرنا صحيح نہيں، الا يہ كہ اگر مرد اس كے نيچے پائجامہ باندھ ليے يا پھر كوئى چادر باندھے جو گھٹنے سے ليكر اس كى ناف تك ستر كو چپھا كر ركھے.

ليكن اس طرح كے لباس ميں عورت كى نماز صحيح نہيں، ليكن اگر اس كے نيچے كوئى اور شميض وغيره ہو جو اس كے سارے جسم كو چھپا كر ركھے.

ليكن مذكوره لباس كے نيچے چھوٹى نيكر وغيره پہنى كافى نہيں ہو گى.

مرد كو چاہيے كہ اگر وه اس طرح كے لباس ميں نماز ادا كرتا ہے تو نيچے بنيان وغيره پہنے جو اس كے كندھوں كو ڈھانپ كر ركھے، كيوكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تم ميں كوئى شخص بھى ايك كپڑے ميں اس طرح نماز ادا نہ كرے كہ اس كے كندھے پر كچھ نہ ہو "

متفق عليہ.

ديكھيں: فتاوى اسلامية (1 / 219).

لیکن اگر لباس چمڑے کو چھپاتا ہو اور اس کے نیچے سے جسم کی رنگت واضح نہ ہوتی ہو، لیکن وہ لباس نرم اور ملائم ہونے کے باعث جسم کے کسی عضوء کا حجم واضح کرے تو ایسا لباس جب تك ستر چھپانے والا ہو تو اس میں نماز ادا کرنا ممنوع نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ایسے لباس سے ستر چھپانا واجب ہے جو جسم کی رنگت کو بھی ظاہر نہ ہونے دے، لیکن اگر وہ اتنا باریك ہے کہ اس کے نیچے سے جسم کی رنگت سفیدی یا سرخی ظاہر ہو رہی ہو تو اس میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ ایسے لباس سے ستر پوشی نہیں ہوتی.

اور اگر وہ لباس ستر کی رنگت کو ظاہر نہیں ہونے دیتا، لیکن اس کی خلقت اور بناوٹ کو ظاہر کرتا ہے تو اس میں نماز جائز ہے، کیونکہ اس سے احتراز ممکن نہیں.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (2 / 286).

واللہ اعلم .